السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندوستانی مسلمانوں میں عموماً رواج ہے کہ عورتوں کے بچہ پیدا ہونے کے وقت چمارن قابلہ بلواتے ہیں، اوراس سے بچہ وزچہ کی خدمت لیتے ہیں اکثر لوگ چمارن کا بلانا ایسے موقع پر لازمی اورواجب سمجھتے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان چمارن نہ بلوائے بلکہ کسی مسلمان عورت تجربہ کار سے بوقت تولد بچہ چمارن والا کام لیوے، تو دیگر لوگ اس کو مطعون کرتے ہیں اوراپنے خاندان اوربرادری سے خارج کردیتے ہیں جب کہ یہ کھلی حقیقت ہے کہ چمارن میں عام ہندوؤں کی طرح کافرہ اورمشرکہ اورمردارقوم ہے، توان معاملات میں ایسے موقع پر شریعت مطہرہ کی روسے کیا حکم ہے؟

عبدالعزیز ڈاکخانہ کٹرہ بازار، ضلع گونڈہ 9 فروری 1940ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جولوگ ایسے موقع پر چمارن کو بلانا ضروری اورلازم سمجھتے ہیں، اورنہ بلانے والوں کو مطعون یاخارج از برادری کردیتے ہیں، سخت گنواراورجاہل واحمق بلکہ گنہگار ہیں۔ غیر توہم پرست، صاف ستھرے مسلمانون یاشریف ہندودایہ کوبچہ جنانے کےلیے بلانا شرعاً اور عقلا اورطباً ہر حیثیت سے بہتر ہے۔ یہ کس سے پوشیدہ ہے کہ چمارنیں گندی، پھوہڑ وتوہم پرست اورجاہل ناتجربہ کار ہوتی ہیں۔ اس لیے بچہ جنوانے کےلیے ان کو بلانا توکسی طرح بھی مناسب اور مستحسن نہیں، چہ جائیکہ ضروری اورلازم ہو، ہاں پیدائش کے وقت کی گندی اورزچہ کے فضلائے کواٹھانے اور پھینکنے کیےلیے چمارن کوبلایا جائے یا بھنگن کو، دونوں یکساں ہیں اوراس میں کوئی مضائقہ نہیں، اوریہ کام مسلمانون عورت سے بھی لیا جاسکتا ہے کہ شرعاًیہ خدمت مسلمان کےلیے حرام نہیں ہے، غیر لازم اورضروری جاننا شیطان کا کام ہے۔

کتبہ عبیداللہ المبارک فوری الرحمانی المدرس بمدرسة دارالحدیث الرحمانیہ بدلھی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 39

محدث فتویٰ